(۳۱) درود حل المشکلات

یہ درود مشکلات کو آسان کرنے کے لیے بہت مؤثر ہے اس لیے اسے درود حل المشکلات کہا جاتا ہے اکثر بزرگوں نے اسے مشکل کے وقت پڑھا۔ ابن عابدین نے اپنی کتاب فتوٰی شامی میں لکھا ہے کہ ایک دفعہ دمشق کے مفتی حامد آفندیؒ سخت مشکل میں

گرفتار ہوگئے وہاں کا وزیر ان کا دشمن ہوگیا وہ بے حد پریشان ہوئے رات کو جب آنکھ لگ گئی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور انہوں نے تسلی دی اور یہ درود سکھایا کہ جب تُو اس کو پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ تیری مشکل آسان کردے گا۔ جب آپ بیدار ہوئے تو آپ نے یہ درود پاک پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے مشکل آسان کردی۔ ابن عابدین نے کہا ہے کہ میں نے ایک فتنہ عظیم میں اس درود پاک کو پڑھنا شروع کیا ابھی دو سو مرتبہ میں نے پڑھا تھا کہ ایک شخص نے مجھے اطلاع دی کہ فتنہ ختم ہوگیا ہے انہوں نے مزید کہا ہے کہ مجھے یہ درود شیخ عبدالکریم کی کتاب سے ملا ہے۔

اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ عشاء کی نماز کے بعد تازہ وضو کرکے دو رکعت نماز نفل پڑھے پہلی رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد سورہ قُلْ یٰاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ اور دوسری رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد سورت اخلاص پڑھے۔ فارغ ہونے کے بعد قبلہ کی طرف منہ کرکے ایسی جگہ پر بیٹھے جہاں سوجانا ہو اور صدق دل سے توبہ کرتے ہوئے ایک ہزار بار (۱۰۰۰) اَسْتَغْفِرُ اللہَ الْعَظِیْمَ پڑھے اس کے بعد دو زانو مؤدبانہ بیٹھ کر یہ تصور باندھے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں حاضر ہوں اور عرض کررہا ہوں سو بار دو سو بار تین سو بار غرضیکہ پڑھتا جائے جب نیند کا غلبہ ہو تو اسی جگہ پر قبلہ کی طرف منہ کرکے سوجائے جب پچھلی رات جاگے تو پھر اسی جگہ مؤدبانہ بیٹھ کر صبح کی نماز تک درود شریف پڑھتا رہے پڑھتے وقت اپنی حاجت کا تصور کرے انشاء اللہ ایک رات میں یا تین راتوں میں حاجت پوری ہوجائے گی آخری رات جمعہ کی ہو تو زیادہ بہتر ہے۔ اس کے علاوہ کسی وقت بھی یہ درود ہزار بار پڑھنا بہت مجرب ہے۔

مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ حِيلَتِي أَدْرِكْنِي

اور برکت بھیج یا رسول اللہ میری سفارش کیجئے میرا حیلہ اور کوشش

يَا رَسُولَ اللّٰهِ ○

تنگ آ چکے ہیں